

434494- بیمار شخص کے لیے احرام کی حالت میں لنگوٹ پہننے کا حکم

سوال

اگر کسی مریض کو احرام کی حالت میں پیہر پہننے کی ضرورت ہو، یا بچے کو احرام کی حالت میں پیہر باندھنا لازم ہو تو کیا یہ احرام کی حالت میں منع ہوگا؟

پسندیدہ جواب

آج کل مارکیٹ میں دستیاب پیہر لنگوٹ کی طرح ہوتے ہیں؛ لنگوٹ اس لباس کو کہتے ہیں جس سے عورہ مغلفہ [اگلی پچھلی شرمگاہ] ڈھانپتے ہیں، جمہور اہل علم اسے احرام کی حالت میں ممنوعہ لباس میں شامل کرتے ہیں کیونکہ یہ جسمانی ساخت کے مطابق بنا ہوتا ہے۔

چنانچہ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ احرام کی حالت میں ممنوعہ لباس کے متعلق گفتگو کرتے ہوئے کہتے ہیں:

"النگوٹ کی ممانعت شلوار سے زیادہ ہے۔" ختم شد

"مجموع الفتاویٰ" (21/206)

اس بنا پر: اگر کسی شخص کو احرام کی حالت میں انڈرگارمنٹس یا پیہر پہننے کی ضرورت محسوس ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے، لیکن اس پر فدیۃ الاذی ہوگا، یعنی وہ تین میں سے کوئی ایک کام کرے کہ: بخری ذبح کرے، یا چھ مساکین کو کھانا کھلائے جس کے لیے ہر مسکین کو ایک صاع اناج دے، یا پھر تین روزے رکھے۔

اس کی دلیل سیدنا کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے کہ انہیں احرام کی حالت میں سر منڈوانے کی ضرورت پڑی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا کہ: (تم اپنا سر منڈو اور پھر تین دن کے روزے رکھو، یا چھ مساکین کو کھانا کھلاؤ، یا ایک بخری ذبح کرو۔) بخاری: (1917)

شیخ ابن عثمان رحمہ اللہ سے احرام کی حالت میں لنگوٹ باندھنے کے بارے میں پوچھا گیا کہ اگر لنگوٹ نہ باندھا تو محرم کو تکلیف ہوگی۔

اس پر انہوں نے جواب دیا:

"اگر اسے تکلیف پہنچنے کا خدشہ ہو تو پہننے میں کوئی حرج نہیں ہے تاہم اگر اس میں چھ مساکین کو کھانا کھلانے کی استطاعت ہو تو کھانا کھلا دے، یہ بہتر ہوگا۔" ختم شد

"التقاء الباب المفتوح" (177/سوال نمبر: 16)

اس بنا پر: اگر کسی شخص کو احرام کی حالت میں پیہر وغیرہ پہننے کی بیماری وغیرہ کی وجہ سے ضرورت ہو تو وہ پہن لے اور ساتھ میں فدیۃ الاذی بھی دے۔

واللہ اعلم